پاکستانی کلچر کے سرچشمے یا عبرت کدے؟

● اوریا مقبول جان ● شاہ نواز فاروقی ● عنایت علی خاں ● ممتاز احمد ● مسلم سجاد

پاکستان کا قیام: کسی علاقائی امتیاز، جغرافیائی اساس، لسانی انفرادیت یا نامعلوم تاریخی اَدوار و آثار کی نسبت سے عمل میں نہیں آیا تھا۔ پاکستان کا قیام: کلمہ طیبہ، اسلامی تہذیبی وحدت، اور اسلامی قومیت کی بنیاد پر وجود میں آیا تھا۔لیکن تشکیل پاکستان کے کچھ ہی عرصے بعد دیگر مشکلات کے ساتھ مملکت خداداد کو ایک ہمہ پہلو نظریاتی حملے کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ یہ حملہ تحریکِ پاکستان کی مسلمہ نظریاتی اساس کا رُخ موڑنے، اسے علاقائی لسانی جھمیلوں میں اُلجھانے اور اس کا تعلق ماضی بعید کے نامعلوم اَدوار سے جوڑنے کے بظاہر معصومانہ کھیل سے شروع کیا گیا ہے۔ مگر اس قدیم اور افسانوی تہذیب یا ثقافت کا اسلامی تہذیب و ثقافت، اور اسلامی فکر و طرزِ زندگی سے کچھ بھی تعلق نہیں بنتا۔ کچھ سادہ لوح لشکری بھی اپنی زبان، قلم اور فن کے ہتھیار لے کر اس ثقافتی حملہ آور فوج کے ساتھ شامل ہوگئے ہیں۔ ان ثقافتیوں کو ابلاغی اور سیاسی کمک تقویت پہنچا رہی ہے۔ اس طرزِ فکر کو نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ ہڑپہ، موئن جودڑو اور ٹیکسلا کے کھنڈرات انسانی تاریخ کے عبرت کدے ہیں، ان سے نسبت جوڑنے والے انھی ثقافتی مضمرات کے حوالے سے یہاں پانچ مختصر مضامین یک جا پیش کیے جارہے ہیں، جن سے مسئلے کی نوعیت واضح ہوگی اور پتا چلے گا کہ ثقافت سے اظہارِ محبت کا اصل مقصد کیا ہے۔ (مرتب: سلیم منصور خالد)

❑ بدترین انجام کے منتظر!

اوریا مقبول جان

اُردو ادب کے ایک خوب صورت افسانے کی کہانی ایک ایسے گاؤں کے گرد گھومتی ہے، جس کے باسی بارش کے پانی سے اپنی محدود زمینیں آباد کرتے ہیں۔ بارشیں رُک جائیں تو قحط سالی